[illegible]-B

[This question paper contains 2 printed pages]

Your Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper: 2802

Unique Paper Code : 2141001001

Name of the Paper : Urdu-A

Course : Common Prog. Group: AEC

Semester : I

Duration : 2 Hours **Maximum Marks: 60**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا اور دوسراسوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے:

(الف)

اضمحلال روح کا روز افروں ہے۔ صبح کو تبرید، قریب دوپہر کے روٹی، شام کو شراب ۔ اس میں سے جس دن ایک چیز اپنے وقت پر نہ ملی ، میں مر لیا۔ واللہ نہیں آ سکتا ، باللہ نہیں آسکتا۔ دل کی جگہ میرے پہلو میں پتھر بھی تو نہیں۔ دوست نہ سہی دشمن بھی تو نہ ہوں گا۔ محبت نہ سہی عداوت بھی تو نہ ہوگی۔ آج تم دونوں بھائی اس خاندان میں شرف الدولہ اور فخرالدولہ کی جگہ ہو۔ ''لم یلد ولم یولد'' ہوں میر زوجہ تمھاری بہن، میرے بچے تمھارے بچے ہیں۔ خود جو میری حقیقی بھتیجی ہے، اس کی اولاد بھی تمھاری ہی اولاد ہے۔ نہ تمھارے واسطے بلکہ ان بے کسوں کے واسطے تمھارا دعا گو ہوں اور تمھاری سلامتی چاہتا ہوں ۔ تمنا یہ ہے اور انشا اللہ تعلیٰ ایسا ہی ہوگا کہ تم جیتے رہو اور میں تم دونوں کے سامنے مر جاؤں تاکہ اس قافلے اگر روٹی نہ دوگے چنے تو دوگے اور اگر چنے بھی نہ دوگےاور بات نہ پوچھو گے تو میری بلا سے۔ میں تو موافق اپنے تصور کے مرتے وقت ان فلک زدوں کے غم میں نہ الجھونگا۔

(ب)

میں کلام میں تکرار کا عادی نہیں ہوں۔ لیکن مجھے تمھاری تغافل کیشی کے پیش نظر بار بار یہ کہنا پڑتا ہے کہ تیسری طاقت اپنی گھمنڈ کا پشتارہ اٹھا کر رخصت ہو چکی ہے۔ جو ہونا تھا وہ ہو کر رہا۔ سیاسی ذہنیت اپنا پچھلا سانچہ توڑ کر چکی اور اب نیا سانچہ ڈھل رہا ہے۔ اگر اب بھی تمھارے دلوں کا معاملہ بدلا نہیں اور دماغوں کی چبھن ختم نہیں ہوتی تو پھر حالت دوسری ہے۔ لیکن اگر واقعی تمھارے اند ر سچی تبدیلی کی خواہش پیدا ہو گئی ہے تو پھر اس طرح بدلو، جس طرح تاریخ نے اپنے تئیں بدل لیا ہے۔ آج بھی کہ ہم ایک دور۔ انقلاب کو پورا کر چکے ہیں۔ ہمارے ملک کی تاریخ میں کچھ صفحے خالی ہیں اور ہم ان صفحوں میں زیب عنوان بن سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہم اس کے لیے تیار بھی ہوں۔ عزیزو! تبدیلیوں کے ساتھ چلو یہ نہ کہو کہ ہم اس تغیر کے لیے تیار نہ تھے، بلکہ اب تیار ہو جاؤ، ستارے ٹوٹ گئے، لیکن سورج تو چمک رہا ہے، اس سے کرنیں مانگ لو اور ان اندھیری راہوں میں بچھا دو، جہاں اجالے کی سخت ضرورت ہے۔

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجئے:

(الف)

آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں خون جگر ہونے تک

پرتوِ خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں اک عنایت کی نظر ہونے تک

یک نظر بیش نہیں فرصت ہستی غافل
گرمی بزم ہے اک رقص شرر ہونے تک

(ب)

کھلی ہے سفر اور تجارت کی راہیں
نہیں بند صنعت کی حرفت کی راہیں
جو روشن ہیں تحصیل حکمت کی راہیں
تو ہموار ہیں کسب دولت کی راہیں
نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا
نہ رستوں میں قزاق و رہزن کا کھٹکا
مہینوں کے کٹتے ہیں رستے پلوں میں
گھروں سے سوا چین ہے منزلوں میں
ہر اک گوشہ گلزار ہے جنگلوں میں
شب و روز ہے ایمنی قافلوں میں
سفر جو کبھی تھا نمونہ سفر کا
وسیلہ ہے اب وہ سراسر

۳۔ ابوالکلام آزاد کی مضمون نگاری کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔

۴۔ غاؔلب کی خطوط نگاری کی ادبی اہمیت پر اظہار خیال کیجئے۔

۵۔ حاؔلی کی نظم نگاری پر ایک مضمون لکھئے۔

٦۔ موؔمن کی غزل گوئی کی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۷۔ درج ذیل میں سے کسی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے:

تشبیہ، استعارہ، صنعت تضاد، صنعت تجنیس، مراعات النظیر، صنعت تلمیح، صنعت لف و نشر